سوال

ں دعا منقول ہے؟ 787

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم ختم کرنے پر ''سورۃ الناس'' کے بعد ہر مصحف ... یا رب العالمین (ا)، (ب) سے ی تک شاہ اسماعیل شہید رحمہ اللہ کے حوالہ سے درج ہوتی ہے۔ کیا یہ دعائیں (پہلی خصوصاً) صحیح حدیث سے ثابت ہے یا ویسے ہی درج ہیں؟ اور کیا یہ پڑھنی چاہئیں؟ (پروفیسر سعید احمد لکھوی) (۲۳ جون ۲۰۰۰

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آنِ مجید کے ختم کرنے پر بسند صحیح نبی ﷺ سے کوئی مخصوص دعا دعا ثابت نہیں۔ علامہ محمد عبدالسلام خضرت الشقیری فرماتے ہیں :

عاءُ الَّذِیْ فِیْ آخِرِ الْمَصَاحِفِ لَایَجُوْزُ التَّعَبُّدُ بِہٖ قَطْعًا بَلْ ہُوَ مَذْمُوْمٌ مَصْنُوْعٌ شَرْعًا لِاَنَّہٗ مُخْتَرَعٌ وَلَیْسَ مَاثُوْرًا...الخ۔'

ِمیں جو دعا طبع کی جاتی ہے اس کے ذریعہ عبادت کرنا ناجائز ہے۔ بلکہ خودساختہ ہونے کی وجہ سے یہ شرعاً مذموم اور ممنوع ہے کیونکہ نبی ﷺ سے منقول نہیں۔ بلکہ یہ سب بدعت، گمراہی اور من گھڑت توسّل ہے۔ اس کی قراءت حلال نہیں اور نہ ہی مصاحف کے اخیر میں اس کی کتابت جائز ہے۔ قرآن وسنۃ

أَوَلَمْ يَكْفِهِمْ أَنَّا أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَرَحْمَةً وَذِكْرَىٰ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ 51 ... سورة العنكبوت

، لوگوں کے لیے یہ کافی نہیں کہ ہم نے تم پر ایسی کتاب نازل کی جو انھیں پڑھ کر سنائی جاتی ہے کچھ شک نہیں کہ مومن لوگوں کے لیے اس میں رحمت اور نصیحت ہے۔'' (السنن والمبتدعات، ص: ۲۱۶)

مہ ایک سوال کے جواب میں فرماتے ہیں : ختمِ قرآن پر کوئی معین دعا وارد نہیں لہٰذا آدمی کے لیے جائز ہے کہ نفع بخش دعاؤں میں سے جو چاہے پڑھ لے۔ مثلاً گناہوں کی بخشش طلب کرنا، جنت کا سوال، آگ سے نجات، فتنوں سے پناہ چاہنا اور فہمِ قرآن کی توفیق مانگنا، اس کے ساتھ ساتھ قرآن پر عمل اور اس ـ

یہ: ۱۲/۴-۱۳)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، تلاوۃِ قرآن: صفحہ: 545

محدث فتویٰ